سوال

(863)قیامت کے روزانسان ماں کے نام سے اٹھایا جائے گا؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

: قیامت کے روزانسان ماں کے نام سے اٹھایا جائے گا یاباپ کے نام سے ؟ حافظ محمد فاروق

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

قرآن مجید میں ہے : {یَوْمَ نَدْعُوا كُلَّ أُنَاسٍ بِإِمَامِهِمْ فَمَنْ أُوتِيَ كِتَابَهُ بِيَمِينِهِ فَأُولَٰئِكَ يَقْرَءُونَ كِتَابَهُمْ وَلَا يُظْلَمُونَ فَتِيلًا} 3[جس دن ہم بلائیں گے تمام لوگوں کوان کے عمل نامہ کے ساتھ سو جس کوملا اس کا اعمال نامہ اس کے داہنے ہاتھ میں سو وہ لوگ پڑھیں گے اپنا اعمال نامہ اور ظلم نہ ہو گا ان پر ایک دھاگے کا] تولوگ قیامت کے روزاپنےاپنے اعمال ناموں کے ساتھ بلائے جائیں گے ۔[صحیح بخاری میں ہے {عَنِ النَّبِيِّ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ : إِنَّ الْغَادِرَ يُرْفَعُ لَهُ لِوَاءٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يُقَالُ هَذِهِ غَدْرَةُ فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ} رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : کہ خائن کےلیے قیامت کے دن جھنڈا اٹھایا جائے گا اور کہا جائے گا کہ یہ فلاں بن فلاں کی خیانت ہے ۔ اس حدیث پرامام بخاری نے باب قائم کیا ہے بَابُ مَا يُدْعَى النَّاسُ بِآبَائِهِمْ یعنی قیامت کے دن باپ کے نام سے پکارا جائے گا 4]

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

13[الاسرآء ۱۷پ۱۵]4[کتاب الادب ح ۶۱۷۷]

قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل

جلد01ص544